اللہ جل جلالہ

کی یاد میں رونا

مؤلفین

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمن
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)
ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان
www.star.edu.pk

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ جل جلالہ کی یاد میں رونا

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود و سلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

الحمدللہ! اللہ جل شانہٗ کی توفیق سے اس سے پہلے ایک کتابچہ ''اللہ کے خوف میں رونا'' تحریر کیا تھا، لیکن کتاب ہٰذا کا موضوع ''اللہ کی یاد میں رونا'' ہے، اور یہ رونا اللہ جل شانہٗ کی یاد، غلبہ شوق اور اُس پاک ربّ کی محبت میں رونا ہے، جس کا تذکرہ صحیحین کی احادیث مبارکہ میں بھی آتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سات آدمی ہیں جن کو اللہ جل شانہٗ اپنے (رحمت کے) سایہ میں ایسے دن جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔

- ایک عادل بادشاہ،
- دوسرے وہ جوان جو جوانی میں اللہ کی عبادت کرتا ہو،
- تیسرے وہ شخص جس کا دل مسجد میں اٹک رہا ہو،
- چوتھے وہ دو شخص جن میں اللہ ہی کے واسطے محبت ہو، اُسی پر اُن کا اجتماع ہو اُسی پر جدائی،
- پانچویں وہ شخص جس کو کوئی حسب نسب والی حسین عورت اپنی طرف متوجہ کرے اور وہ کہہ دے کہ مجھے اللہ کا ڈر مانع ہے،
- چھٹے وہ شخص جو ایسے مخفی طریق سے صدقہ کرے کہ دوسرے ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو،
- ساتویں وہ شخص جو اللہ کا ذکر تنہائی میں کرے اور آنسو بہنے لگیں۔

(بخاری و مسلم)

فائدہ: اللہ تبارک وتعالیٰ کے ذکر کے ساتھ اگر تنہائی کا رونا بھی نصیب ہو جائے تو قیامت کے دن کی تپش اور گرمی میں جب کہ ہر شخص میدانِ حشر میں بلبلا رہا ہوگا، یہ شخص (ذکر کرنے والا) عرش کے سایہ میں ہوگا۔ آنسو بہنے کا مطلب ..... یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دیدہ و دانستہ اپنے معاصی اور گناہوں کو یاد کرکے رونے لگے اور دوسرا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ غلبہ شوق میں بے اختیار آنکھوں سے آنسو نکلنے لگیں۔ ان سات آدمیوں میں جن کا ذکر حدیث پاک میں وارد ہوا، ایک وہ شخص بھی ہے جو اللہ جل شانہٗ کا ذکر تنہائی میں کرے اور رونے لگے اُس شخص میں دو خوبیاں جمع ہیں

اور دونوں اعلیٰ درجہ کی ہیں:

- ایک اخلاص کہ تنہائی میں اللہ کی یاد میں مشغول ہوا،
- دوسرا اللہ کا خوف یا شوق کہ دونوں میں رونا آتا ہے اور دونوں کمال ہیں:

ہمارا کام ہے راتوں کو رونا یادِ دلبر میں

ہماری نیند ہے محوِ خیالِ یار ہو جانا

اللہ تعالیٰ کے ایسے خوش نصیب بندے بھی ہیں، جن کو دُنیا ہی بغیر ذکر اللہ کے اچھی نہیں معلوم ہوتی۔ حافظ ابن حجرؒ نے منبہات میں لکھا ہے کہ یحییٰ بن معاذ رازیؒ اپنی مناجات میں کہا کرتے تھے:

اِلٰهِیْ لَا یَطِیْبُ اللَّیْلُ اِلَّا بِمُنَاجَاتِکَ

وَلَا یَطِیْبُ النَّهَارُ اِلَّا بِطَاعَتِکَ

وَلَا تَطِیْبُ الدُّنْیَا اِلَّا بِذِکْرِکَ

وَلَا تَطِیْبُ الْاٰخِرَةُ اِلَّا بِعَفْوِکَ

وَلَا تَطِیْبُ الْجَنَّةُ اِلَّا بِرُؤْیَتِکَ

❁ ترجمہ ❁

یا اللہ! رات اچھی نہیں لگتی مگر تجھ سے راز و نیاز کے ساتھ

اور دِن اچھا معلوم نہیں ہوتا مگر تیری عبادت کے ساتھ

اور دُنیا اچھی نہیں معلوم ہوتی مگر تیرے ذکر کے ساتھ

اور آخرت بھلی نہیں مگر تیری معافی کے ساتھ

اور جنت میں لطف نہیں مگر تیرے دیدار کے ساتھ

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے:

"جس آنکھ سے اللہ جل شانہٗ کے خوف کی وجہ سے ذرا سا آنسو خواہ مکھی کے سر کے برابر ہی کیوں نہ ہو نکل کر چہرہ پر گرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس چہرہ کو آگ پر حرام فرما دیتے ہیں"۔

(بحوالہ: حکایاتِ صحابہؓ)

❁❁❁

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے:

"جب مسلمان کا دل اللہ جل شانہٗ کے خوف سے کانپتا ہے تو اس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے درختوں سے پتے جھڑتے ہیں"۔

(بحوالہ: حکایاتِ صحابہؓ)

❁❁❁

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے:

"جو شخص اللہ جل شانہٗ کے خوف سے روئے اُس کا آگ میں جانا ایسا ہی مشکل ہے، جیسا دُودھ کا تھنوں میں واپس جانا"۔ (بحوالہ: حکایاتِ صحابہؓ)

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے:

”جو اللہ جل شانہٗ سے ڈرتا ہے، اُس سے ہر چیز ڈرتی ہے

اور جو غیر اللہ سے ڈرتا ہے، اُس کو ہر چیز ڈراتی ہے“۔

(بحوالہ: حکایاتِ صحابہؓ)

❁❁❁

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ جل شانہٗ کے نزدیک دو قطروں سے زیادہ کوئی قطرہ پسند نہیں، ایک آنسو کا قطرہ جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے نکلا ہو، دوسرا خون کا قطرہ جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں گرا ہو۔

(بحوالہ: حکایاتِ صحابہؓ)

❁❁❁

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہٗ ایک صحابی ہیں، اُنھوں نے حضور اقدس ﷺ سے پوچھا نجات کا راستہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا! اپنی زبان کو روکے رکھو، گھر میں بیٹھے رہو اور اپنی خطاؤں پر روتے رہو۔

(بحوالہ: حکایاتِ صحابہؓ)

❁❁❁

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ دریافت کیا کہ آپ ﷺ کی اُمت میں کوئی ایسا بھی ہے جو بغیر حساب جنت میں داخل ہو، آپ ﷺ نے فرمایا!

"ہاں، جو اپنے گناہوں کو یاد کر کے روتا رہے"۔

(بحوالہ: حکایاتِ صحابہؓ)

الحمدللہ! مسلمان ہونے کے ناطے ہمیں اپنے ربّ کی معرفت کا حاصل کرنا ہے..... اللہ جل شانہٗ کی معرفت حاصل ہوگی جب ہم اُس وحدہٗ لاشریک کی عبادت کریں گے ..... جب ہم اللہ تبارک وتعالیٰ کے احکامات کو حضورِ اقدس ﷺ کے طریقوں سے پورا کرتے ہوئے اُس کا ذکر کریں گے تو اللہ پاک خوش ہو کر اپنا قرب نصیب فرمائے گا..... اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا قرب ہی مؤمن کا مقصود ہے..... یہی دُنیا و آخرت کی کامیابی کا واحد راستہ ہے۔

اللہ جل شانہٗ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ امت مسلمہ کو صحیح حسن بصیرت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین یا ربّ العالمین

بجاہِ رحمۃ للعالمین ﷺ

❁❁❁

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ